والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے نان ونفقہ اور بہبود ایکٹ، 2007

ایکٹ نمبر 56 بابت 2007

(29 ردسمبر، 2007)

ایکٹ، تاکہ والدین اور بزرگ شہریوں کے نان ونفقہ اور بہبود کے لیے آئین کے تحت گارنٹی شدہ اور تسلیم شدہ زیادہ موثر توضیعات اور ان سے منسلک یا ضمنی امور کے لیے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اٹھاونویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت، اطلاق اور نفاذ۔

1-(1) یہ ایکٹ والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے نان ونفقہ اور بہبود ایکٹ، 2007 کہلائے گا۔

(2) یہ ماسوائے ریاست جموں وکشمیر کے سارے بھارت سے متعلق ہوگا اور یہ بھارت کے باہر بھارت کے شہریوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر کسی ریاست میں نافذ العمل ہوگا جیسا کہ ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

2-اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،——

(الف) ''اطفال'' میں بیٹا، بیٹی، پوتا اور پوتی شامل ہے لیکن کوئی نابالغ شامل نہیں ہے؛

(ب) ''نان ونفقہ'' میں خوراک، کپڑوں، رہائش، طبی خدمت اور علاج کے لیے رقم شامل ہے؛

(ج) ''نابالغ'' سے کوئی شخص مراد ہے جو بلوغیت ایکٹ، 1875 کی توضیعات کے تحت، بلوغیت کی عمر مکمل نہ کرنے والا متصور ہو؛

(د) ''والدین'' سے باپ یا ماں مراد ہے چاہے حیاتیاتی، متبنت یا سوتیلا باپ یا سوتیلی ماں، جیسی بھی صورت ہو، چاہے باپ یا ماں کوئی بزرگ شہری ہو یا بزرگ شہری نہ ہو؛

(ہ) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(و) ''جائیداد'' سے کسی قسم کی جائیداد مراد ہے چاہے منقولہ یا غیر منقولہ، موروثی جائیداد یا خود حاصل کی ہو، مادی یا غیر مادی اور ایسی جائیداد میں حقوق اور مفادات شامل ہیں؛

(ز) ''رشتہ دار'' سے بے اولاد بزرگ شہری کا کوئی قانونی وارث مراد ہے جو نابالغ نہیں ہے اور جس کے قبضے میں اس کی جائیداد ہو یا جو وفات کے بعد اس کی جائیداد وراثتاً پائے گا؛

(ح) ''بزرگ شہری'' سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو بھارت کا شہری ہو اور جس نے ساٹھ سال یا اس سے زیادہ عمر مکمل کی ہو؛

(ط) ''ریاستی حکومت'' سے یونین علاقے کی نسبت، آئین کی دفعہ 239 کے تحت مقرر کیا گیا اس کا منتظم مراد ہے؛

(ی) ''ٹریبونل'' سے دفعہ 6 کے تحت تشکیل دیا گیا نان ونفقہ ٹریبونل مراد ہے؛

(ک) ''بہبود'' سے بزرگ شہریوں کے لیے ضروری خوراک، طبی نگہداشت، تفریحی مراکز اور دیگر سہولیات مراد ہیں۔

ایکٹ ہٰذا حاوی ہوگا۔

3-اس ایکٹ کی توضیعات باوجود اس امر کے موثر ہوں گی کہ اس ایکٹ کے سوائے کسی قانون کی رو سے موثر کسی نوشتے میں اس کے نقیض کوئی امر درج ہے۔

باب II

والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے نان ونفقہ

والدین اور بزرگ شہریوں کے لیے نان ونفقہ۔

4-(1) کوئی بزرگ شہری جس میں باپ یا ماں شامل ہے، جو اپنی کمائی سے یا اپنی زیر ملکیت جائیداد میں سے اپنے لیے نان ونفقہ کا انتظام کرنے کے قابل نہیں ہے وہ حسب ذیل کی صورت میں دفعہ 5 کے تحت ایک درخواست دینے کا حقدار ہوگا——

(i) باپ یا ماں یا دادا دادی، کی صورت میں اپنے ایک یا ایک سے زیادہ بچوں کے خلاف جو نابالغ نہ ہوں؛

(ii) بے اولاد بزرگ شہری کی صورت میں دفعہ 2 کے فقرہ (ز) میں محولہ اس کے رشتہ دار کے خلاف۔

(2) کسی بزرگ شہری کے لیے نان ونفقہ کی ذمہ داری بچوں یا رشتہ دار، جیسی بھی صورت ہو، کی ایسے شہری کی ضروریات تک ہوگی تا کہ بزرگ شہری معمول کی زندگی گزار سکے۔

(3) بچوں کے اپنے والدین کے لیے نان ونفقہ کی ذمہ داری ایسے والدین چاہے باپ یا ماں یا دونوں، جیسی بھی صورت ہو، کی ضروریات تک ہوگی تا کہ ایسے والدین معمول کی زندگی گزار سکیں۔

(4) کسی بزرگ شہری کا رشتہ دار کوئی شخص جس کے پاس معقول وسائل ہوں، ایسے بزرگ شہری کے نان ونفقہ کا انتظام کرے گا، بشرطیکہ ایسے بزرگ شہری کی جائیداد اس کے قبضے میں ہو یا وہ ایسے بزرگ شہری کی جائیداد وراثتاً پانے والا ہو:

بشرطیکہ جب ایک یا ایک سے زیادہ رشتہ دار کسی بزرگ شہری کی جائیداد کو وراثتاً پانے کے حقدار ہوں تو اسی تناسب میں جس میں ایسے رشتے دار اس کی جائیداد وراثتاً پائیں گے، ان کے ذریعے نان ونفقہ کی ادائیگی واجب الادا ہوگی۔

نان ونفقہ کے لیے درخواست۔ 5-(1) دفعہ 4 کے تحت نان ونفقہ کے لیے درخواست حسب ذیل کے ذریعے دی جا سکے گی:-

(الف) کسی بزرگ شہری یا کسی باپ یا ماں، جیسی بھی صورت ہو؛ یا

(ب) اگر وہ نا اہل ہو اس کے ذریعے مجاز کسی دیگر شخص یا تنظیم کے ذریعے؛ یا

(ج) ٹریبونل از خود سماعت کر سکے گا۔

تشریح——اس دفعہ کی اغراض کے لیے "تنظیم" سے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860، یا نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت رجسٹر شدہ کوئی رضا کار انجمن مراد ہے۔

(2) ٹریبونل، اس دفعہ کے تحت نان ونفقہ کے لیے ماہوار الاؤنس کے سلسلے میں کارروائی کے التوا کے دوران ایسے بچوں یا رشتہ دار کو ایسے بزرگ شہری جس میں والدین شامل ہیں، کے عبوری نان ونفقہ کے لیے ماہوار الاؤنس دینے اور اسے بزرگ شہری جس میں والدین شامل ہیں، کو ادا کرنے کا حکم دے سکے گا جیسا کہ ٹریبونل وقتاً فوقتاً ہدایت دے سکے۔

(3) ضمن (1) کے تحت نان ونفقہ کے لیے درخواست کے موصول ہونے پر، بچوں یا رشتہ دار کو درخواست کا نوٹس دینے اور فریقین کو سماعت کا موقعہ دینے کے بعد نان ونفقہ کی رقم کا تعین کرنے کے لیے جانچ کرے گا۔

(4) نان ونفقہ کے لیے ماہوار الاؤنس اور کارروائی کے لیے اخراجات کے لیے ضمن (2) کے تحت دائر درخواست، ایسے شخص کو درخواست کے نوٹس کی اجرائی کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر نپٹائی جائے گی:

بشرطیکہ ٹریبونل تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے غیر معمولی حالات میں ایسی مدت میں ایک بار زیادہ سے زیادہ تیس دنوں کی توسیع کر سکے گا۔

(5) ضمن (1) کے تحت نان ونفقہ کے لیے کوئی درخواست ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کے خلاف دائر کی جا سکے گی:

بشرطیکہ ایسے بچے یا رشتہ دار نان ونفقہ کے لیے درخواست میں ماں یا باپ کے نان ونفقہ کے لیے مستوجب دیگر شخص کے خلاف استغاثہ بنا سکیں گے۔

(6) جب ایک سے زیادہ اشخاص کے خلاف نان ونفقہ کا کوئی حکم صادر کیا گیا ہو تو ان میں سے ایک کی موت سے نان ونفقہ کی ادائیگی جاری رکھنے کی دوسروں کی ذمہ داری متاثر نہیں ہوتی ہے۔

(7) نان ونفقہ اور کارروائی کے لیے اخراجات کے لیے کوئی ایسا الاؤنس حکم کی تاریخ سے یا، اگر ایسا حکم صادر کیا گیا ہو تو نان ونفقہ یا کارروائی، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے درخواست کی تاریخ سے واجب الادا ہوگا۔

(8) اگر، ایسے صادر کیے گئے حکم کی تعمیل کرنے میں بچے یا رشتہ دار حکم کی تعمیل کرنے کی مناسب وجہ کے بغیر ناکام رہے، تو کوئی ایسا ٹریبونل، ہر حکم شکنی کے لیے جرمانے عائد کرنے کے لیے وضع طریقے میں واجب رقم عائد کرنے کے لیے ایک وارنٹ جاری کر سکے گا اور ایسے شخص کو نان ونفقہ اور کارروائی کے اخراجات، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے کلھم یا ہر ماہ کے الاؤنس کے کسی حصے کے لیے، وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر ادا شدہ بقایا کے متعلق، ایسی مدت کے لیے سزائے قید دے سکے گا جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا ادائیگی تک اگر جلدی کی جائے، ان میں جو پہلے واقع ہو:

بشرطیکہ کوئی بھی وارنٹ اس دفعہ کے تحت واجب کسی رقم کی وصولی کے لیے جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ٹریبونل کو ایسی تاریخ سے جس پر یہ واجب ہو جائے تین مہینے کی مدت کے اندر ایسی رقم عائد کرنے کے لیے درخواست نہ دی جائے۔

اختیار سماعت اور طریق کار۔

6-(1) کسی ضلع میں کسی بچے یا رشتہ دار کے خلاف دفعہ 5 کے تحت کارروائیاں کی جا سکیں گی:-

(الف) جہاں وہ رہتا ہو یا آخری بار رہا ہو، یا

(ب) جہاں بچے یا رشتہ دار رہتے ہوں۔

(2) دفعہ 5 کے تحت درخواست کی وصولی پر، ٹریبونل بچے یا رشتہ دار جن کے خلاف درخواست دائر کی گئی ہو، کی موجودگی کو بروئے کار لانے کے لیے حکم نامہ جاری کرے گا۔

(3) ٹریبونل کو بچوں اور رشتہ دار کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے کسی درجہ اوّل کے جوڈیشل مجسٹریٹ کا اختیار حاصل ہوگا جیسا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے تحت وضع کیا گیا ہے۔

(4) ایسی کارروائیوں کی تمام شہادت بچوں یا رشتہ دار، جن کے خلاف نان ونفقہ کی ادائیگی کے لیے کوئی حکم صادر کیے جانے کی تجویز ہے، کی موجودگی میں سمن معاملوں کے لیے مقررہ طریقہ میں درج کی جائے گی:

بشرطیکہ اگر ٹریبونل مطمئن ہو کہ بچے یا رشتہ دار جن کے خلاف نان ونفقہ کی ادائیگی کے لیے حکم صادر کیے جانے کی تجویز ہے، عمداً تعمیل کرانے سے گریز کر رہا ہو یا عمداً ٹریبونل کے سامنے حاضر ہونے میں غفلت برت رہا ہو تو ٹریبونل معاملے کی سماعت یک طرفہ شروع کر کے اس کا تعین کر سکے گا۔

(5) جب بچے یا رشتہ دار بھارت سے باہر سکونت پذیر ہوں تو ٹریبونل ایسی اتھارٹی کے ذریعے سمن ہائے جاری کرے گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، اس بارے میں صراحت کرے۔

(6) دفعہ 5 کے تحت کسی درخواست کی سماعت سے پہلے ٹریبونل، اسے کسی صلح افسر کے حوالے کر سکے گا اور ایسا صلح افسر ایک ماہ کے اندر اپنی تجاویز پیش کرے گا اور اگر باہمی تصفیہ ہو جائے تو ٹریبونل اُس ضمن کا کوئی حکم صادر کرے گا۔

تشریح——اس ضمن کی اغراض کے لیے ''صلح افسر'' سے کوئی شخص یا دفعہ 5 کے ضمن (1) کی تشریح میں محولہ کسی تنظیم کا نمائندہ یا دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے نامزد کیے گئے نان ونفقہ افسران یا اس غرض کے لیے ٹریبونل کے ذریعے نامزد کیا گیا کوئی دیگر شخص مراد ہے۔

نان ونفقہ ٹریبونل کی تشکیل۔

6-(1) ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر ہر سب ڈویژن کے لیے ایک یا زیادہ ٹریبونل تشکیل دے گی جیسا کہ دفعہ 5 کے تحت نان و نفقہ کے لیے حکم پر فیصلہ دینے اور طے کرنے کے مقصد کے لیے اطلاع نامے میں صراحت کی جا سکے۔

(2) ٹریبونل کی صدارت کسی ایسے افسر، جو کسی ریاست کے سب ڈویژنل افسر کے درجے سے کم کا نہ ہو، کے ذریعے کی جائے گی۔

(3) جب کسی علاقہ کے لیے ایک یا زیادہ ٹریبونل تشکیل دیے جائیں تو ریاستی حکومت عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اُن میں کام کاج کی تقسیم کاری کو منضبط کر سکے گی۔

تحقیقات کے معاملے میں سرسری طریق کار۔

8-(1) دفعہ 5 کے تحت کوئی تحقیقات کرتے وقت، ٹریبونل ایسے قواعد کے تابع جو اس سلسلے میں ریاستی حکومت کے ذریعے مصرحہ کیے جا سکیں، ایسا سرسری طریق کار اپنا سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) ٹریبونل کو گواہان کی حلف پر شہادت لینے اور ان کو حاضر کروانے اور کسی دستاویز اور مادّی اشیاء کے انکشاف اور پیش کرنے کے لیے مجبور کرنے کی غرض کے لیے اور ایسی دیگر اغراض کے لیے، جیسا کہ مقرر کیا جائے، دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے، اور ٹریبونل مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 95 اور باب XXVI کی تمام اغراض کے لیے دیوانی عدالت متصور ہوگا۔

(3) کسی قاعدہ کے تابع جو اس سلسلے میں بنائے جا سکیں، ٹریبونل نان ونفقہ کے لیے کسی دعویٰ پر تجویز کرنے اور فیصلہ کرنے کی غرض کے لیے تحقیقات سے متعلق کسی امر کی خصوصی علمیت رکھنے والے ایک یا زیادہ اشخاص کو تحقیقات کرنے میں اس کی مدد کرنے کے لیے چن سکے گا۔

نان ونفقہ کے لیے حکم۔

9-(1) اگر بچے یا رشتے دار، جیسی بھی صورت ہو، کسی بزرگ شہری، جو اپنے نان ونفقہ کے قابل نہ ہو، کو نان ونفقہ مہیا کرانے سے گریز کرے یا انکار کرے تو ٹریبونل ایسی غفلت شعاری یا انکار سے مطمئن ہو کر، ایسے بچوں یا رشتہ داروں کو حکم دے سکے گا تا کہ وہ ایسے بزرگ شہری کے نان ونفقہ کے لیے ایسی ماہانہ شرح پر ماہانہ الاؤنس، جیسا کہ ٹریبونل مناسب سمجھے، کا بندوبست کرے اور ایسے بزرگ شہری کو مذکورہ الاؤنس ادا کرے، جیسا کہ ٹریبونل وقتاً فوقتاً ہدایت دے سکے۔

(2) ایسا زیادہ سے زیادہ نان ونفقہ الاؤنس، جس کا ایسے ٹریبونل کے ذریعہ حکم دیا جائے، وہ ہوگا جس کی صراحت ریاستی حکومت کرے اور وہ ماہانہ دس ہزار روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔

الاؤنس میں ردو بدل۔

10-(1) نان ونفقہ کے لیے کسی واقعہ کی غلط بیانی یا غلطی ثابت ہونے پر یا دفعہ 9 کے تحت ماہانہ الاؤنس حاصل کرنے والے کسی شخص کی یا نان ونفقہ کے لیے ماہانہ الاؤنس کی ادائیگی کے لیے اس دفعہ کے تحت محکوم شخص کے حالات میں تبدیلی پر، ٹریبونل نان ونفقہ کے الاؤنس میں ایسی ردو بدل کر سکے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) جب ٹریبونل کو یہ لگے کہ، مجاز دیوانی عدالت کے کسی فیصلہ کے نتیجے میں، دفعہ 9 کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کو منسوخ کیا جانا چاہیے یا ترمیم کیا جانا چاہیے تو وہ ایسے حکم کو منسوخ کرے گا یا، جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ حکم کو حسبہ ترمیم کرے گا۔

نان ونفقہ کے حکم کا نفاذ۔

10-(1) نان ونفقہ کے حکم اور کارروائیوں کے اخراجات سے متعلق حکم، جیسی بھی صورت ہو، کی نقل بزرگ شہری یا والدین، جس کے حق میں یہ صادر کیا گیا، جیسی بھی صورت ہو، کو کسی فیس کی ادائیگی کے بغیر دی جائے گی اور ایسے حکم کو کسی بھی جگہ پر ٹریبونل کے ذریعے نافذ کیا جا سکے گا جہاں ایسے شخص کے خلاف یہ صادر کیا گیا ہو، اگر ایسا ٹریبونل فریقین کی شناخت اور واجب الاؤنس یا اخراجات کی عدم ادائیگی، جیسی بھی صورت ہو، کی بابت مطمئن ہو۔

(2) اس ایکٹ کے تحت صادر کیے گئے کسی نان ونفقہ کا وہی نفاذ اور اثر ہوگا جیسا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے باب IX کے تحت صادر کیا گیا کوئی حکم ہو اور اس حکم کی تعمیل مجموعہ کے ذریعے ایسے حکم کی تعمیل کے لیے مصرحہ طریقہ میں کی جائے گی۔

بعض معاملوں میں نان ونفقہ سے متعلق اختیار۔

12- مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے باب IX میں مندرج کسی امر کے باوجود، جب کوئی بزرگ شہری یا والدین مذکورہ باب کے تحت نان ونفقہ کے لیے اہل ہو اور اس ایکٹ کے تحت بھی نان ونفقہ کے لیے اہل ہو، مذکورہ مجموعہ کے باب IX کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، ان ایکٹوں میں سے کسی ایک کے تحت ایسے نان ونفقہ کے لیے دعویٰ کرے سکے گا لیکن دونوں کے تحت نہیں۔

نان ونفقہ کی رقم جمع کرنا۔

13- جب اس باب کے تحت کوئی حکم صادر کیا جاتا ہے تو ٹریبونل کے ذریعے حکم سنائے جانے کی تاریخ کے تیس دنوں کے اندر بچوں یا رشتہ دار جس کو ایسے حکم کے معنی میں ایسی رقم ادا کرنے کا حکم دیا جاتا ہے، ایسے طریقہ، جیسا کہ ٹریبونل ہدایت دے، میں دیے گئے حکم کے تحت مساوی رقم جمع کرے گا۔

سود دیا جانا جہاں کوئی دعویٰ منظور کیا جائے۔

14- جب ٹریبونل اس ایکٹ کے تحت نان ونفقہ کے لیے کوئی حکم صادر کرے تو ایسا ٹریبونل نان ونفقہ کی رقم کے علاوہ یہ ہدایت دے سکے گا کہ سادہ سود بھی ایسی شرح پر اور ایسی تاریخ سے جو درخواست دینے کی تاریخ سے پہلے کی نہ ہو، ادا کیا جائے گا جیسا کہ ٹریبونل کے ذریعے تعین کیا جائے جو کم سے کم پانچ فی صد اور زیادہ سے زیادہ اٹھارہ فیصد ہو:

بشرطیکہ جب مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے باب IX کے تحت نان ونفقہ کے لیے کوئی درخواست اس ایکٹ کے نفاذ پر کسی عدالت کے سامنے زیر التوا ہو تو تب عدالت والدین کی درخواست پر ایسی درخواست کو واپس لینے کی اجازت دے گی اور ایسے والدین ٹریبونل کے سامنے نان ونفقہ کے لیے درخواست دائر کرنے کے مستحق ہوں گے۔

اپیلی ٹریبونل کی تشکیل۔

15-(1) ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، ہر ضلع کے لیے ایک اپیلی ٹریبونل تشکیل دے سکے گی تا کہ وہ ٹریبونل کے حکم کے خلاف اپیل کی سماعت کرے۔

(2) اپیلی ٹریبونل کی صدارت کسی افسر کے ذریعے کی جائے گی جو ضلع مجسٹریٹ کے درجے سے کم کا نہ ہو۔

اپیلیں۔

16-(1) ٹریبونل کے کسی حکم سے ناراض کوئی بزرگ شہری یا کوئی والدین، جیسی بھی صورت ہو، حکم کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر اپیلی ٹریبونل میں اپیل دائر کر سکے گا:

بشرطیکہ اپیل پر، بچے یا رشتہ دار جس کو ایسے نان ونفقہ کے معنیٰ میں کوئی رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو، ایسے والدین کو اس طرح دیے گئے حکم کے تحت رقم اپیلی ٹریبونل کے ذریعے دی گئی ہدایت کے تحت طریقے میں ادا کرنا جاری رکھے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ اپیلی ٹریبونل، ساٹھ دنوں کی مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد اپیل کی سماعت کر سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس وقت پر اپیل دائر نہ کرنے کی معقول وجہ تھی۔

(2) کسی اپیل کے موصول ہونے پر اپیلی ٹریبونل رسپانڈنٹ کو نوٹس جاری کروائے گا۔

(3) اپیلی ٹریبونل، ٹریبونل، جس کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو، سے کارروائیوں کا ریکارڈ طلب کر سکے گا۔

(4) اپیلی ٹریبونل اپیل اور طلب کیے گئے ریکارڈ کی جانچ کرنے کے بعد یا تو اپیل منظور کر سکے گا یا مسترد کر سکے گا۔

(5) اپیلی ٹریبونل ٹریبونل کے حکم کے خلاف دائر کی گئی اپیل پر تجویز کرے گا اور فیصلہ دے گا اور اپیلی ٹریبونل کا حکم حتمی ہوگا:

بشرطیکہ کوئی بھی اپیل تب تک مسترد نہیں کی جائے گی جب تک کہ دونوں فریقین کو بذات خود یا باضابطہ مجاز نمائندہ کے ذریعے سماعت کا موقعہ نہ دیا گیا ہو۔

(6) اپیلی ٹریبونل کسی اپیل کے موصول ہونے کے ایک ماہ کے اندر تحریری طور پر اپنا حکم صادر کرنے کی کوشش کرے گا۔

(7) ضمن (5) کے تحت صادر کیے گئے ہر حکم کی ایک نقل دونوں فریقوں کو مفت بھیج دی جائے گی۔

قانونی نمائندگی کا حق۔

17- کسی قانون میں مندرجہ کسی امر کے باوجود، ٹریبونل یا اپیلی ٹریبونل کے روبرو کارروائی میں کسی بھی فریق کی کسی قانونی پیشہ ور کے ذریعہ نمائندگی نہیں کی جائے گی۔

نان ونفقہ افسر۔

18- ریاستی حکومت ضلع سماجی بہبود افسر یا کسی بھی نام سے موسوم، کسی افسر کو جو ضلع سماجی بہبود افسر کے درجے سے کم کا نہ ہو، نان ونفقہ افسر کے طور پر نامزد کرے گی۔

(2) ضمن (1) میں محولہ نان ونفقہ افسر، ٹریبونل یا اپیلی ٹریبونل، جیسی بھی صورت ہو، کی کارروائی کے دوران والدین کی نمائندگی کرے گا، اگر وہ ایسا چاہے۔

باب III

بزرگوں کے لیے گھروں کا قیام

بزرگوں کے لیے گھروں کا قیام۔

19-(1) ریاستی حکومت مرحلہ وار طریقہ میں قابل رسائی جگہوں پر بزرگوں کے لیے گھروں کی ایسی تعداد قائم کر سکے گی اور چلا سکے گی جو اولاً ہر ضلع میں کم سے کم ایک ہوتا کہ کم سے کم ایک سو پچاس بزرگ شہریوں، جو ضرورت مند ہوں، کو رکھ سکے۔

(2) ریاستی حکومت بزرگوں کے لیے گھروں کے انتظام کے لیے ایک اسکیم کی صراحت کر سکے گی، جس میں ان کے ذریعے فراہم کی جانی والی خدمات کے معیار اور خدمات کی مختلف اقسام شامل ہیں جو ایسے گھروں کے مکینوں کی طبی نگہداشت اور تفریح کے وسائل کے لیے ضروری ہیں۔

تشریح:-اس دفعہ کی اغراض کے لیے ''مفلس'' سے مراد کوئی بزرگ شہری ہے جس کے پاس اپنی کفالت کرنے کے لیے معقول وسائل، جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے وقتاً فوقتاً تعین کیا جائے، نہیں ہوں۔

باب IV

بزرگ شہری کی طبی نگہداشت کے لیے توضیعات

بزرگ شہریوں کے لیے طبی تعاون۔

20-ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ،—

(i) سرکاری اسپتال یا حکومت کے ذریعے مکمل یا جزوی طور پر فراہم کی گئی رقوم پر چلنے والے اسپتال، جہاں تک ممکن ہو، بزرگ شہریوں کے لیے بیڈ فراہم کریں گے؛

(ii) بزرگ شہریوں کے لیے علاحدہ قطاریں ترتیب دی جائیں گی؛

(iii) دیرینہ، مہلک اور انحطاط پذیر بیماریوں کے علاج کے لیے سہولیت کو بزرگ شہریوں تک پہنچایا جائے گا؛

(iv) دیرینہ پرانی بیماریوں اور پیرانہ سالی کے لیے تحقیقی سرگرمیوں کو وسعت دی جائے گی؛

(v) ہر ضلع ہسپتال میں عارضۂ ضعیفی دیکھ بھال میں مہارت رکھنے والے ایک میڈیکل افسر کی باضابطہ سربراہی میں عارضۂ ضعیفی کے مریض کے لیے مختص سہولیات ہوں گی۔

باب V

بزرگ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ

بزرگ شہریوں کی بہبود کے لیے تشہیر، بیداری وغیرہ کے لیے اقدامات۔

21-ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات اٹھائے گی کہ،—

(i) اس ایکٹ کی توضیعات کو پبلک میڈیا جس میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور پرنٹ شامل ہیں، کی وساطت سے باقاعدہ وقفوں پر وسیع تشہیر دی جائے؛

(ii) مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے افسران جن میں پولیس افسران اور جوڈیشل سروس کے اراکین شامل ہیں، کو اس ایکٹ سے متعلق معاملات پر وقت بوقت سریع التاثر اور بیداری کی تربیت دی جائے؛

(iii) بزرگ شہریوں کی بہبود سے متعلق معاملات کی طرف توجہ دینے کے لیے قانون، داخلی امور، صحت اور بہبود کی متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے ذریعے فراہم کی گئی خدمات کے درمیان موثر ہم آہنگی ہو اور اس کا میعادی جائزہ کیا جاتا رہے۔

اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل آوری کے لیے مصرحہ کیے جانے والے حکام۔

22-(1) ریاستی حکومت، ضلع مجسٹریٹ پر ایسے اختیارات تفویض کر سکے گی اور ایسے فرائض عائد کر سکے گی جیسا کہ ضروری ہو، تاکہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس ایکٹ کی توضیعات صحیح طریقے سے روبہ عمل لائی جائیں اور ضلع مجسٹریٹ اپنے ماتحت افسر کی صراحت کرے گا جو تمام اختیارات یا کوئی اختیار استعمال کرے اور ایسے تفویض کیے گئے یا عائد کیے گئے تمام فرائض یا کوئی ایک فرض انجام دے گا اور مقامی حدود کی صراحت کی جائے گی جن کے اندر ایسے اختیارات یا فرائض افسر کے ذریعے روبہ عمل لائے جائیں گے۔

(2) ریاستی حکومت بزرگ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے کے لیے جامع کارروائی منصوبہ مقرر کرے گی۔

بعض حالات میں جائیداد کی منتقلی باطل ہوگی۔

23-(1) جب کوئی شہری جس نے، اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، اپنی جائیداد اس شرط کے تابع ہبہ کی صورت میں یا بصورت دیگر منتقل کی ہو کہ منتقل الیہ منتقل کنندہ کو بنیادی سہولیات اور بنیادی ماڈی ضروریات فراہم کرے گا، اور ایسا منتقل الیہ ایسی سہولیات اور مادی ضروریات مہیا کرنے سے انکار کرے یا انھیں پورا کرنے میں ناکام رہے تو مذکورہ جائیداد کی منتقلی دھوکے یا جبر کے ذریعے یا ناجائز دباؤ سے کی گئی متصور ہوگی اور ایسے ٹریبونل کے ذریعے منتقل کنندہ کے اختیار پر اسے باطل قرار دیا جائے گا۔

(2) جب کوئی بزرگ شہری کسی املاک میں سے نان ونفقہ حاصل کرنے کا حق رکھتا ہو اور ایسی املاک یا اس کا حصہ منتقل کیا جاتا ہے تو نان ونفقہ حاصل کرنے کا حق منتقل الیہ کے خلاف لاگو کیا جاسکے گا اگر منتقل الیہ کو حق کی معلومات ہوں یا اگر جائیداد کی منتقلی بلا معاوضہ ہو، نہ کہ اس منتقل الیہ کے خلاف جو بدل کے لیے ہے اور جسے حق کی معلومات نہیں ہے۔

(3) اگر کوئی بزرگ شہری ضمن (1) اور (2) کے تحت حقوق لاگو کرنے کے قابل نہ ہو تو دفعہ 5 کے ضمن (1) کی تشریح میں محولہ تنظیم میں سے کسی ایک کے ذریعے اُس کی جانب سے کارروائی کی جاسکے گی۔

باب VI

جرائم اور سماعت کے لیے طریق کار

بزرگ شہری کو غیر محفوظ چھوڑنا اور ترک کردینا۔

24- جو کوئی، بزرگ شہری کی نگہداشت یا تحفظ کرنے والا، ایسے بزرگ شہری کو حتمی طور پر دستبرداری کے ارادے سے کسی جگہ پر چھوڑ دے تو وہ ایسی مدت کے لیے سزائے قید کا جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کا جو پانچ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

جرائم کا اختیار سماعت۔

25-(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں مندرج کسی امر کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت ہر جرم قابل دست اندازی پولیس اور قابل ضمانت ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی سرسری سماعت مجسٹریٹ کے ذریعے کی جائے گی۔

بابVII

متفرق

افسران سرکاری ملازم ہوں گے۔ | 26-اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی کے لیے مقرر کیا گیا ہر افسر یا عملہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنیٰ میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

دیوانی عدالتوں کا اختیار سماعت ممنوع ہوگا۔ | 27-کسی بھی عدالت کو کسی امر، جس پر اس ایکٹ کی کوئی توضیع لاگو ہوتی ہے، کی نسبت اختیار سماعت حاصل نہیں ہوگا اور کوئی بھی اختیار سماعت کسی بھی امر کی نسبت کسی دیوانی عدالت کے ذریعے عطا نہیں کیا جائے گا جو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس ایکٹ کے تحت کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ | 28-کسی امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد یا احکام کی تعمیل میں کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا مقامی اتھارٹی یا حکومت کے کسی افسر کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ | 29-اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے، ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کے متناقض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

ہدایت دینے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔ | 30-مرکزی حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کی تعمیل کو روبہ عمل لانے کی بابت ریاستی حکومت کو ہدایات دے سکے گی۔

مرکزی حکومت کا جائزہ لینے کا اختیار۔ | 31-(1) مرکزی حکومت ریاستی حکومت کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد کی پیش رفت کا میعادی جائزہ لے گی اور نگرانی کر سکے گی۔

ریاستی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

32-(1) ریاستی حکومت ، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو روبہ عمل لانے کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل کے لیے وضع کیے جاسکیں گے،—

(الف) ایسے قواعد کے تابع دفعہ 5 کے تحت تحقیقات منعقد کرنے کا طریقہ جو دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا جائے؛

(ب) دفعہ 8 کے ضمن (2) کے تحت دیگر اغراض کے لیے ٹریبونل کا اختیار اور طریق کار؛

(ج) زیادہ سے زیادہ نان ونفقہ الاؤنس جس کا دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت ٹریبونل کے ذریعے حکم دیا جا سکے گا؛

(د) بزرگوں کے لیے گھروں کے انتظام کے لیے اسکیم جس میں معیار اور ان کے ذریعے فراہم کی جانی والی خدمات کی مختلف اقسام جو دفعہ 19 کے ضمن (2) کے تحت ایسے گھروں کے مکینوں کی طبی نگہداشت اور تفریحی وسائل کے لیے ضروری ہوں؛

(ہ) دفعہ 22 کے ضمن (1) کے تحت اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے اتھارٹیوں کے اختیارات اور فرائض منصبی؛

(و) دفعہ 22 کے ضمن (2) کے تحت بزرگ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے کے لیے جامع کارروائی منصوبہ؛

(ز) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو یا کیا جائے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے ہر ایک ایوان میں رکھا جائے گا جب یہ دو ایوانوں پر مشتمل ہو، جب ایسی قانون سازیہ ایک ایوان پر مشتمل ہو تو اس ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔